بھی جلد شائع ہو کر مولانا شبلی کو خود بھی اُس پر بڑا ناز تھا۔

نقوشِ سلیمانی از مولانا سید سلیمان ندوی تقطیع کلاں ضخامت ۴۰۴ صفحات۔ کتابت طباعت اور کاغذ بہتر قیمت مجلد سے، پتہ:۔ مکتبہ جامعہ ملیہ دہلی و نئی دہلی۔

اس مجموعہ میں مولانا سید سلیمان ندوی کی وہ تمام مختلف علمی ادبی اور تاریخی تحریریں اور تقریریں یکجا کر کے شائع کی گئی ہیں جو آپ کی زبان وقلم سے مختلف مواقع ومجالس میں نکلیں۔ ان تقریروں اور تحریروں کے علاوہ بعض اُردو ادب سے متعلق اور مضامین بھی ہیں جو مقالات کی صورت میں معارف یا دوسرے رسائل میں شائع ہوئے تھے۔ یہ مجموعہ ہندوستانی زبان وادب سے متعلق مفید کارآمد معلومات کا ایک عمدہ ذخیرہ ہے جس سے اُردو زبان کی تاریخ۔ اُس کی علمی وادبی وسعت زبان کی خصوصیات، اُس کی تاریخی اور لسانی اہمیت ہندوستان کے مختلف علمی وادبی اداروں کا حال۔ مصنفین اُردو کے کارنامے۔ بعض مصنفین اُردو کے نجی حالات۔ اُن کے خصائص تحریر اور خدمات یہ سب چیزیں ایک ہی جگہ اکٹھی نظر آتی ہیں۔ بعض مصنفین وشعراء اُردو پر مولانا نے جو تبصرہ کیا ہے اُس سے دوسرے اربابِ نظر کو اختلاف ہو سکتا ہے لیکن اس مجموعہ کا یہی فائدہ کیا کم ہے کہ اس سے ہندوستان کے ایک نامور مورخ وعالم کے منتشر ملفوظات وخیالات معلوم ہو جاتے ہیں

نماز کا ظاہری حصہ اس کے باطنی حصہ سے افضل ہے از جناب صوفی اصغر علی صاحب بی اے تقطیع کلاں ضخامت ۶۰ صفحات کتابت طباعت اور کاغذ متوسط قیمت ۴ر
پتہ:۔ کوارٹر نمبر ۴۴ لیک اسکوائر نئی دہلی۔

آج کل بعض ضرورت سے زیادہ روحانیت کے طلبگار عموماً کہتے ہیں کہ نماز کا اصل مقصد تزکیۂ نفس اور تصفیۂ باطن ہے۔ اور پھر اس سے نتیجہ یہ نکالتے ہیں کہ جو لوگ نماز پڑھ پڑھ کر اس مقصد کو حاصل نہیں کر سکتے اُن کے لیے نماز پڑھنا نہ پڑھنا دونوں برابر ہیں۔ اس طرح کی باتوں کا اثر یہ ہوتا ہے کہ جو

لوگ نمازی ہوتے ہیں اُن میں نماز کی طرف سے بددلی پیدا ہو جاتی ہے اور جو پہلے سے ہی بے نمازی ہوتے ہیں اُن کی خوئے بدؔ کو بہانۂ بسیار ؔ ہاتھ آجاتا ہے۔ اس طرح کے مدعیانِ روحانیت کی تردید کے لیے ہی زیر تبصرہ کتاب کے لائق مصنف نے یہ رسالہ لکھا ہے۔

موصوف نے اس رسالہ میں وضاحت سے بتایا ہے کہ نماز کے ظاہری اوصاف اُس کے باطنی اوصاف سے افضل ہیں۔ اس سلسلہ میں ایمان اور عمل اور ولایت و تقویٰ کی جو ضمنی بحثیں پیدا ہو گئی ہیں اُن پر بھی ساتھ ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے۔ اصل موضوعِ بحث کی توضیح میں عقلی اور نقلی دلائل اور صوفیانہ نکات ان میں سے ہر ایک سے کام لیا گیا ہے، کتاب بحیثیت مجموعی دلچسپ مفید اور مطالعہ کے لائق ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ لائق مصنف کی پُرخلوص نیت و ارادہ اور مسلمانوں کی اصلاح کا شدید جذبہ اس میں جگہ جگہ ظاہر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو حسنِ قبول عطا فرمائے۔

اجتماعی زندگی کی ابتداء از پروفیسر محمد عاقل صاحب ایم اے تقطیع خورد ضخامت ۱۱۲ صفحات کتابت طباعت اور کاغذ بہتر قیمت ۸ ؎ پتہ:۔ مکتبۂ جامعہ دہلی و نئی دہلی۔

اس کتاب کے فاضل مصنف نئی اور مفید و ضروری معلومات پر آسان و عام فہم اُردو میں کتابیں تصنیف کرنے کا بڑا اچھا سلیقہ رکھتے ہیں۔ چنانچہ زیر تبصرہ کتاب میں اُنہوں نے جدید علماء معاشیات و اجتماعیات کی تحقیق کی روشنی میں یہ بتایا ہے کہ انسان کا ارتقاء کب سے اور کس شکل سے ہوا۔ اور اس میں عہد بعہد کیا کیا تبدیلیاں پیدا ہوتی رہیں۔ پھر انسان میں اجتماعی زندگی کی صورتیں کیا کیا رہی ہیں۔ ایسی کتابیں بے شبہ اُردو لٹریچر میں قابل قدر اضافہ ہیں۔ اُردو خواں اصحاب کو ان کی قدر کرنی چاہیے۔

اتاترک مرتبہ محمد مرزا صاحب دہلوی۔ صفحات ۲۸۶۔ کاغذ عمدہ کتابت و طباعت متوسط سائز ۲۰×۲۶ قیمت ۲ ؎ ملنے کا پتہ:۔ کتب خانہ علم و ادب اُردو بازار جامع مسجد دہلی۔